سوال

حفظ قرآن کا اجرو ثواب

جواب

الحمد للہ

جو شخص قرآن مجید کو حفظ کرنے کے بعد اس پر عمل کرتا ہے اللہ تعالی اسے اجر عظیم سے نوازتے ہیں ۔ اور اسے اتنی عزت و شرف سے نوازا جاتا ہے کہ وہ کتاب اللہ کو جتنا پڑھتا ہے اس حساب سے اسے جنت کے درجات ملتے ہیں ۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

(صاحب قرآن کو کہا جائے گا کہ جس طرح تم دنیا میں ترتیل کے ساتھ قرآن مجید پڑھتے تھے آج بھی پڑھتے جاؤ جہاں تم آخری آیت پڑھو گے وہی تمہاری منزل ہوگی)

سنن ترمذی حدیث نمبر (2914) سنن ابوداود حدیث نمبر (1464) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے سلسلۃ احادیث صحیحۃ میں (281/5) حدیث نمبر (2240) صحیح کہنے کے بعد یہ کہا ہے :

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ " صاحب قرآن " سے مراد حافظ قرآن ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے " یؤم القوم اقرؤھم لکتاب اللہ : یعنی لوگوں کی امامت وہ کرائے جو کتاب اللہ کا سب سے زیادہ حافظ ہو ۔

تو جنت کے اندر درجات میں کمی وزیادتی دنیا میں حفظ کے اعتبار سے ہوگی نا کہ جس طرح بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس دن جتنا وہ پڑھے گا اسے درجات ملیں گے ، لھذا اس میں قرآن مجید کے حفظ کی فضیلت ظاہر ہے ، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے اللہ تعالی کی رضا کے لیے حفظ کیا گیا ہو نہ کہ دنیا کے مال اور پیسے روپے کی خاطر وگرنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے کہ میری امت کے اکثر منافق قرآء ہیں ۔ انتھی ۔

اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے حفظ قرآن کی فضیلت میں

عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا سے حدیث بیان کی ہے وہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

(جو شخص قرآن مجید کا حافظ ہے اور اسے پڑھتا ہے وہ کرام بررۃ کے ساتھ ہے اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے اور اسے پڑھنے میں مشکل ہو تو اس کے لیے ڈبل اجر ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (4937) ۔

اور حافظ قرآن کے لیے قیام اللیل میں آسانی ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق قرآن کریم قیامت کے دن اس کی سفارش کرے گا فرمان نبوی ہے :

(قیامت کے دن روزے اور قرآن مجید سفارش کریں گے ، روزے کہیں گے اے میرے رب میں نے دن کے وقت اسے کھانے پینے اور شھوات سے روک دیا تھا اس کے متعلق میری سفارش قبول کر ، اور قرآن مجید کہے گا کہ اے رب میں نے اسے رات کو سونے سے روکے رکھا آج میری سفارش قبول کر تو اللہ تعالی ان دونوں کی سفارش قبول کریں

گے)

مسند احمد اور طبرانی اور حاکم نے اسے روایت کیا ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3882) میں صحیح کہا ہے ۔ واللہ اعلم ۔

ہم یہاں پر حفظ قرآن کریم کی فضیلت میں وارد ایک ضعیف حدیث پر متنبہ کرنا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے :

(وہ حافظ قرآن جو اس کی حلال کردہ اشیاء کو حلال اور حرام کردہ اشیاء کو حرام کرتا ہے وہ اپنے گھرانے کے دس افراد جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی سفارش کرے گا) امام بیھقی نے اسے شعب الایمان میں جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے ۔

لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ضعیف الجامع میں ضعیف کہا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .